مغربی پاکستان انضباطی حکمنامہ برائے کپاس سال ۱۹۶۶ء

(مغربی پاکستان حکمنامہ نمبر XX مجریہ ۱۹۶۶ء)

[۱۱ مئی ۱۹۶۶ء]

مندرجات

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان، آغاز وحدود۔

۲. تعریفات۔

۳. مشاورتی کمیٹیوں اور انضباطی مجلس برائے کپاس کا قیام۔

۴. مجلس اور مشاورتی کمیٹیوں کے اختیارات اور فرائض۔

۵. معائنہ کار۔

۶. حکمنامہ کا نظم ونسق۔

۷. اجازت نامہ برائے کاٹن گِننگ یا کپاس پریسنگ یا کپاس بیج آئل فیکٹری۔

۸. رجسٹرار کی خبر گیری۔

۹. سکونت تبدیل کرنے پر مواخذہ۔

۱۰. گیننگ فیکٹری کی آمدنی۔

۱۱. پریسنگ فیکٹری کی آمدنی۔

۱۲. کپاس بیج آئل فیکٹری کی آمدنی۔

۱۳. گانٹھوں کی نشان زدگی۔

۱۴. ترازو اور وزن۔

۱۵. تعمیری اقتضاء۔

۱۶. مختلف قسم کی کپاس کی آمیزش کی ممانعت۔

۱۷. کپاس کے بیچنے، ملاوٹ اور آمیزش پر سزا۔

۱۸. اس حکمنامہ کے تحت سزا کے لئے قابضین کا تعین۔

۱۹. جرائم کی دست اندازی۔

۲۰. معاہدات کی تکمیل کیلئے غیر مستند گانٹھوں کے مسترد کرنے کا اختیار۔

۲۱. مخصوص اقسام کی نشوونما۔

۲۲. مخصوص علاقوں میں کپاس کی درآمد کی امتناع کیلئے نوٹیفیکیشن جاری کرنے کا اختیار۔

۲۳. غیر قانونی کپاس لے جانے سے انکار۔

۲۴. کسی علاقہ میں کپاس کی آمد پر طریقہ کار۔

۲۵. خالص بیج۔

۲۶. کپاس کے نرخ کا انتظام۔

۲۷. کپاس کی خرید وفروخت اور درجہ بندی۔

۲۸. اس حکمنامے کے تحت اقدامات لینے والے اشخاص کا تحفظ۔

۲۹. اس حکمنامے اور رُولز سے استثناء کا اختیار۔

۳۰. حکومتی اختیار برائے رُولز سازی۔

۳۱. منسوخی و استثناء۔

مغربی پاکستان انضباطی حکمنامہ برائے کپاس سال ۱۹۶۶ء

(مغربی پاکستان حکمنامہ نمبر XX مجریہ ۱۹۶۶ء)

[۱۱ مئی ۱۹۶۶ء]

ایک حکمنامہ

جس کی رُو سے کپاس کی پیداوار، تیاری اور فروخت اور دیگر اُمور کے متعلق انضمامی قوانین میں ترمیم وانضمام کے لئے جاری کیا گیا۔

تمہید

ہر گاہ یہ بات قرین مصلحت ہے کہ کپاس کے پیداوار، طریقہ کاروائی اور کپاس کی فروخت اور متعلقہ دیگر اُمور۔

اور جب مغربی پاکستان کے صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہ ہو اور مغربی پاکستان کے گورنر مطمئن ہو کہ موجودہ حالات کے مطابق فوری قانون سازی ضروری ہے۔

تواب دستور کے آرٹیکل ۷۹ کے کلاز (۱) کے تحت دیئے گئے طاقت کو استعمال کرتے ہوئے تو مغربی پاکستان کا گورنر مذکورہ قانون نافذ کرتا ہے:۔

مختصر عنوان، آغاز وحدود۔

۱. (۱) یہ قانون مغربی پاکستان کپاس کی انضباطی قانون برائے سال ۱۹۶۶ء کہلائے گا۔

(۲) یہ قانون قبائلی علاقوں کے علاوہ خیبر پختونخوا کے پُورے صوبے پر نافذ/ لاگُو ہو گا۔

(۲) اس پر فوری طور پر عمل درآمد کیا جائیگا۔

تعریفات۔

۲. قانون ھٰذا میں مندرجہ ذیل الفاظ واظہار کا استعمال صراحت کردہ ہے بجُز اس کے کہ سیاق وسباق اس سے مختلف ہو،۔۔

(اَ) "کپاس کی آمیزش" کا مطلب مختلف اقسام کی کپاس کی آمیزش جو کہ مقرر کی گئی ہو؛

(ب) "مشاورتی کمیٹی" کا مطلب وہ کمیٹی جو سیکشن (۳) کے تحت تشکیل پائی ہو؛

(ج) "گانٹھ" کا مطلب کسی بھی سائز یا حجم میں کپاس کی پریس کیا ہوا

پیکج ہے؛

(د) "بورڈ" کا مطلب سیکشن (۳) کے تحت قائم کیا گیا محکمہ جو کپاس کو اپنے قابو میں / زیرِ اختیار رکھتی ہے؛

(ہ) "کپاس" کا مطلب بیلی ہوئی یا غیر بیلی ہوئی کپاس پریس کیا ہوا کپاس یا گانٹھ کپاس یا ردی کپاس؛

(و) "کپاس کے تاجر" کا مطلب وہ شخص، شراکتی کاروبار والا محکمہ یا کمپنی جو کپاس سال کے دوران کسی بھی ایک ماہ پانچ سو کپاس کے ٹیلے یا اس سے زیادہ یا بنولہ حاصل کرتی ہے؛

(ز) "کپاس بیلنے والے کارخانے" کا مطلب وہ کارخانہ وہ حدود جہاں کسی بھی طریقے سے کپاس کے بیلنے کا عمل یا بنولہ سے کپاس کے ریشے الگ کئے جاتے ہو؛

(ح) "کپاس پریس کرنے والے کارخانے" کا مطلب وہ علاقہ وہ حدود جہاں توانائی کے ذریعے کپاس کی پریسنگ کی جاتی ہے؛

(ط) "بنولہ کی تیل بنانے والے کارخانے" کا مطلب وہ علاقہ وہ حدود جہاں بنولہ کو پریس کرکے اس سے تیل نکالا جاتا ہے توانائی کے ذریعے خواہ وہی مشینری کسی اور قسم کی بیج سے تیل نکالنے کیلئے استعمال ہوتی ہو یا نہیں؛

(ی) "ردی کپاس" میں ردی سُوت کے علاوہ کپاس بیلنے یا پریس کرنے والے کارخانے یا میل کی بعد سٹرینگ فلائی، فُز اور دوسری ردی چیزیں شامل ہیں؛

(ک) "کپاس سال" کا مطلب یکم ستمبر سے اگلے سال کے اکیسویں اگست تک کا عرصہ اِسال؛

(ل) "زراعت کا ڈائریکٹر"، "ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت" اور "ایکسٹر

اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت" کا بالترتیب مطلب ہوتا ہے کہ وہ شخص جیسے حکومت زراعت کے ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر یا ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی خدمات سرانجام دینے کیلئے منتخب کرتا ہے؛

(م) "کارخانے" کا مطلب، کپاس بیلنے والا یا پریس کرنے والا یا بنولہ کی تیل بنانے والا کارخانہ؛

(ن) "حکومت" کا مطلب خیبر پختونخوا کی حکومت؛

(س) "لائسنس" کا مطلب اس قانون کے تحت دیا گیا لائسنس؛

(ع) "کپاس کی منڈی" کا مطلب کوئی بھی عمارت یا علاقہ / جگہ جہاں اُسی وقت بیلے ہوئے یا غیر بیلے ہوئے کپاس کی یا بنولہ کی کاروبار کی جاتی ہو؛

(ف) "نشاندہی والا علاقہ" کا مطلب وہ علاقہ جس کا سیکشن ۲۲ کے تحت نشاندہی کی گئی ہو؛

(ص) "مالک" کا مطلب وہ شخص جو کارخانے کی معاملات / کاروائی زیرِ اثر رکھتا ہو جس میں منیجر، منیجنگ رجنٹس، یا کوئی بھی وہ شخص جِسے مالک کے اختیارات دیئے گئے ہوں، شامل ہوتا ہے؛

(ق) "توانائی" کا مطلب وہ توانائی جو بجلی یا حرارتی مشین سے پیدا ہوئی ہو جس میں انسانی یا حیوانی توانائی کے علاوہ تمام قسم کی توانائی شامل ہے؛

(ر) "مقرر کردہ" کا مطلب جو اس قانون کے ضابطوں کے مطابق مقرر کی گئی ہو؛

(ش) "خالص بیج" کا مطلب وہ بنولہ جِسے مقرر کردہ محکمہ نے خالص قرار دیا ہو؛ اور

(ت) "قسم" کا مطلب حکومت کی منظوری اور اس قانون کی نشاندہی

والی کپاس کی قسم۔

۳۔ (۱) حکومت تمام مغربی پاکستان کے لئے ایک کپاس انضباطی محکمہ بنائے۔ مشاورتی کمیٹیوں اور انضباطی مجلس برائے کپاس کا قیام۔

(۲) حکومت صوبوں یا حصو کیلئے مشاورتی کمیٹی بھی تشکیل دیں۔

(۳) محکمہ اور مشاورتی کمیٹی کی تشکیل اور ان کے ارکان کی تعداد مقرر کردہ طریقے کے مطابق ہو۔

۴۔ اس آرڈیننس کے تحت کسی کاروبار کو چلانے کے لئے بورڈ اور مشاورتی کمیٹی کے اختیارات واضح کئے جاتے ہیں۔ مجلس اور مشاورتی کمیٹیوں کے اختیارات اور فرائض۔

۵۔ (۱) عدالتی حکم نامہ کے تحت زراعت کے ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر اور اسٹنٹ ڈائریکٹر سابقہ انسپکٹر منتخب کئے جائینگے۔ معائنہ کار۔

(۲) اس آرڈیننس کے تحت حکومت نئے منتخب شدہ افیسرز کو اس کے اختیارات اور فرائض سے آگاہ کرے گی اور اس کے حدود اختیارات بھی حکومت ہی مختص کرے گی۔

(۳) ایک معائنہ کار ذیل کر سکتا ہے—

(اَ) کاٹن کی صفائی اور پیکنگ کے دوران اگر معائنہ کرنے والوں کے خلاف شکایت موصول ہو یا خود مشاہدہ میں آئے کہ وہ اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کر رہے ہیں؛ اور

(ب) ایک ایسی فیکٹری جسے کہ لائسنس جاری کیا گیا ہو وہاں تمام معمول کے کام مشاہدہ کے دوران یہ بات سامنے آئے کہ وہاں اس آرڈیننس کے اُصول کی خلاف ورزی کی جاری ہے تو ایسے مجرم کو آرڈیننس کے تحت سزا دی جائیگی۔

(۴) ایک معائنہ کار کے اختیارات اور کام، جیسے بھی طے کیے جائیں۔

۶۔ آرڈیننس کے تحت حکومت نئے افیسرز مقرر کرے گی اور اُس کا اس کے فرائض اور ذمہ داریوں سے آگاہ کریگی۔ حکمنامہ کا نظم و نسق۔

۷۔ (۱) کوئی بھی فیکٹری بغیر لائسنس اور شناختی نمبر کے بغیر کام نہیں کریگی اور اس اجازت نامہ برائے کاٹن گِننگ

یا کپاس پریسنگ یا کپاس بیج آئل فیکٹری۔

کیلیئے اس کی سالانہ فیس کی ادائیگی کرے گی بصورت دیگر۔

(۲) ایک لائسنس کو وضع کیلئے شرائط ہر ایک مختص مدت تک کیلئے اس سیکشن کے تحت جاری کیا جاتا ہے۔

(۳) لائسنس کی مدت کو مجاز اتھارٹی منسوخ یا ملتوی کر سکتی ہے جتنا عرصہ کیلئے وہ بہتر سمجھتی ہو فیکٹری / کارخانہ رکھنے والا جس کی بنا پر اُسے لائسنس دیا گیا ہو اس قانون کے تحت ملزم قرار دیا جاتا ہے۔

(۴) اس سیکشن کے تحت جو لائسنس دیا جات ہے اپنا اثر منسوخ ہونے کے تاریخ کے سات دِن بعد تک اپنا اثر / حیثیت کھو دے گا کپاس سال (شمسی سال) کے جس کے لئے مجوزہ سالانہ قابلِ ادا فیس لائسنس کیلئے ادا کیا جاتا ہے۔

(۵) اگر ایک شخص جو کارخانے فیکٹری میں کام کرتا ہے اور جس کے لئے لائسنس نہیں دیا گیا یا ملتوی یا مسترد کیا گیا ہو اُسے سزا دی جائے گی۔

(اَ) پہلی سزا کے طور پر قید کے ساتھ جو کہ تین ماہ تک بڑھ سکتی ہے یا جُرمانے کے ساتھ جو پانچ سو روپے تک ہو سکتا ہے یا پھر دونوں اگر جُرم ایک دِن سے زیادہ ہو، مزید جُرمانہ جو کہ ایک سو روپیہ فی یومیہ پہلے دن سے جس سے مجرم نے کام شروع ہو لگ سکتا ہے؛ اور

(ب) ہر مسلسل جُرم کے ساتھ، قید چھ ماہ تک بڑھ سکتا ہے یا جُرمانے کے ساتھ جو کہ پندرہ سو روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں اور جُرم ایک دِن سے زیادہ جاری رہا اضافہ جُرمانے کے ساتھ جو کہ دو سو روپے فی یوم تک بڑھ سکتا ہے پہلے دِن سے جس سے مُجرم نے کام شروع کیا ہے۔

رجسٹرار کی خبر گیری۔

۸. (۱) کپاس بھونے کی فیکٹری کا (ڈھونی) کا قابض (مالک) فیکٹری میں فیکٹری کے مرمت کار جسٹر اپنے پاس رکھے گا اس تجویز کردہ حالت کے مطابق —

(اَ) رجسٹر میں کارخانے کیلئے یومیہ موصول ہونے والی کپاس کا ریکارڈ

ہونا چاہیئے ان اشخاص کے نام جن سے یہ حاصل کیا گیا ہو اور مقدار جو کہ ہر ایک شخص سے حاصل کیا گیا ہو؛ اور

(ب) کپاس بُھننے کے رجسٹر میں تاریخوں کا ریکارڈ شامل ہوتا ہے جس پر ہر ایک شخص کیلئے کپاس بُھنا ہو۔

(۲) کپاس پریس (پیک کرنا) کرنے والی فیکٹری کا مالک (قابض) فیکٹری کو ایسا رکھے گا جیسا کہ تجویز کیا گیا ہے۔ ایک پریس رجسٹرڈ (پیک رجسٹرڈ) جس میں کہ روزانہ فیکٹری میں کپاس کی گھانٹوں کی تعداد کا ریکارڈ ہوگا جو کہ کارخانے میں پریس کی گئیں ہوں اور سلسلہ نمبر ہر گھانٹھ کا اور اس جس کا نام جس کے لئے یہ پریس کی گئیں ہوں۔

(۳) کپاس کے بیج سے تیل نکالنے والی فیکٹری کا مالک ایسا رجسٹر بنائے گا جیسا کہ تجویز کیا گیا ہو۔

(۴) اس حکمنامہ کے مطابق فیکٹری کا مالک پابند ہوگا کہ وہ بنایا گیا رجسٹر پیش کرے گا جو کہ معائنہ کار کو مطلوب ہوگا اور کپاس بیج سے تیل نکالنے والے کارخانے کا مالک پابند ہوگا کہ وہ مجوزہ عہدہ کے سامنے تحریر شدہ، یا نقل شدہ اسناد جو کہ کارخانے کے مالک نے مرتب کی ہو پیش کرے گا کسی بھی مخصوص گھانٹھ کے اندراج کا کارخانے کے پریس رجسٹر کو بنانے کا ذیلی سیکشن ۲ ِکے نفاذ کے بعد سے۔

(۵) کسی رجسٹر مرتب کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی اس سیکشن کے مطابق اور ضائع کر دیا جائیگا جب تک کہ منسوخ کے تین سال کے بعد تک کہ اس نے اپنی آخری اندراج کی تاریخ جو درج رکھتا ہو۔

(۶) اگر—

(اَ) کسی بھی فیکٹری میں کوئی بھی رجسٹر جو کہ اس سیکشن کے مطابق نہ بنایا گیا ہو یا مجوزہ حالت کے علاوہ بنا دیا گیا ہو؛ یا

(ب) کسی بھی رجسٹر کے کسی بھی اندراج میں کوئی بھی غلطی / جھوٹ اگر ثالث ہو کسی بھی مخصوص / خاص چیز میں؛ یا

(ج) کسی بھی ایسے رجسٹر کو منسوخ کی تاریخ سے پہلے ضائع کر دیا جائیگا

جو کہ ذیلی دفعہ ۵ِ کے تحت ہو گا۔

(۷) اگر کسی کارخانے کا مالک کسی رجسٹر کے پیش کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا کوئی سند کی نقل کے پیش کرنے میں کسی بھی اندراج کی ذیلی سیکشن ۴ِ کے مطابق یا ایسی مصدقہ نقل کے پیش کرنے جو کہ غلط خیال کیا جاتا ہے ایسے جُرمانہ کیا جائیگا جو کہ پچاس روپے تک بڑھ سکتا ہے اور اگر وہ پہلے بھی اس ذیلی سیکشن کے مطابق کوئی بھی جرم سرزد کر چکا ہے تو جرمانہ پانچ سو روپے تک بڑھ سکتا ہے۔

۹. (۱) کسی بھی کارخانے کی ملکیت میں تبدیلی کی اطلاع، فیکٹری کی جوابدہی، مجوزہ عہدیداران کو لکھ کر دونوں سابقہ اور نئے مالکان کے بارے میں تیس دِن کے اندر کارخانے کے انتقال / تبادلہ کے دن سے۔ — سکونت تبدیل کرنے پر مواخذہ۔

(۲) کسی بھی کارخانے کی ملکیت میں تبدیل پر—

(اَ) سیکشن ۸ِ کے تحت سابقہ مالک نئے مالک کو بنایا گیا فیکٹری کا رجسٹر منتقل کریگا اور اس کے تحت نئے مالک سے ایک رسید حاصل کرے گا؛ اور

(ب) نیا مالک مجوزہ عہدیداران کو رپورٹ کریگا سابقہ مالک کسی بھی کمی / خامی کی اس ذیلی سیکشن کے شکایت کے مطابق یا تا دفعہ ۸ِ کے شرائط کے مطابق رجسٹر کے بنانے کے حوالے سے۔

(۳) اگر سابقہ مالک نے غلطی کی تجویز کردہ رجسٹر کے دینے میں جو کہ مطلوب ہوتا ہے یا کوئی بھی رپورٹ بنانے میں غلطی کرتا ہے سابقہ یا نیا مالک حالات کے مطابق مستحق / قابلِ سزا ہو گا پانچ سو روپیہ جُرمانے تک کے سزا کا۔

۱۰. (۱) کپاس بیلنے والے ہر کارخانے کا مالک مقرر کردہ افسر کے سامنے پیش کریگا مقرر کردہ وقت اور حالت کے اندر، ہفتہ وار خبر جو کارخانے میں بیلنے ہوئے کپاس کی مقدار ظاہر کریں— — گیننگ فیکٹری کی آمدنی۔

(اَ) پیشتر ہفتہ کے دوران؛ اور

(ب) کپاس کا سال شروع ہونے سے اس ہفتہ کے اختتام تک۔

(۲) مقرر کردہ افسر سب سیکشن (۱) کے تحت موصول ہونے والے ہفتہ وار خبر سے ایک بیان ترتیب دیگا جو کہ اُس ہفتہ کے دوران صوبے میں کپاس کی بیلی ہوئی مقدار ظاہر کریں سال کے شروع ہونے سے ہفتہ کے اختتام تک اور اُس بیان کو حکومت کے بتائے ہوئے طریقے سے شائع کرے گا۔

(۳) سب سیکشن (۱) کے تحت اگر کسی بھی خبر ریٹرن میں کوتاہی کی گئی ہو تو کارخانے کا مالک جُرمانے کی سزا کا حقدار ہو گا جو ۵۰ روپے سے تجاوز بھی کر سکتا ہے۔

(۴) اگر کارخانے کا مالک مقرر کردہ افیسر کو کارخانے میں کام بند ہونے کی اطلاع دے تو ذیلی دفعہ کے تحت ہفتہ وار خبر کا پیش کرنا ضروری نہیں پڑتا جب تک کہ کام دوبارہ شروع نہ ہو جائے۔

پریسنگ فیکٹری کی آمدنی۔

۱۱. (۱) کپاس پریس کرنے والے ہر کارخانے کا مالک، مقرر کردہ افیسر کے سامنے پیش کریگا مقرر کردہ وقت اور حالت کے اندر ہفتہ وار خبر جو کارخانے پریس کئے ہوئے ہو کپاس کی بیلیوں کی تعداد ظاہر کریں—

(اَ) پیشتر ہفتہ کے دوران، اور اُن کے انداز تن خالص اوسط وزن؛ اور

(ب) کپاس کا سال شروع ہونے سے اسی ہفتہ کے اختتام تک۔

(۲) مقرر کردہ افیسر سب سیکشن (۱) کے تحت موصول ہونے والے ہفتہ وار خبیر سے گوشوارہ ترتیب دیگا جو اُس ہفتے کے دوران صوبے میں کپاس کی پریس ہوئی گانٹھ کی تعداد ظاہر کریں سال کے شروع ہونے سے ہفتہ کے اختتام تک اور اُس گوشوارہ کو حکومت کے بتائے ہوئے طریقے سے شائع کریں۔

(۳) سب سیکشن (۱) کے تحت اگر کسی بھی خبر میں کوتاہی کی گئی تو کارخانے کا مالک جُرمانے کی سزا کا حقدار ہو گا جو ۵۰ روپے سے تجاوز کر سکتا ہے۔

(۴) اگر کارخانے کا مالک مقرر کرہ افیسر کو کارخانے میں کپاس کی گانٹھوں کو پریس کرنے کا کام بند ہونے کی اطلاع دے تو سب سیکشن (۱) کے تحت ہفتہ وار خبر کا پیش کرنا ضروری نہیں جب تک کہ کام دوبارہ نہ ہو جائے۔

کپاس بیج آئل فیکٹری کی

۱۲. (۱) بنولہ کے تیل بنانے والے ہر کارخانے کا مالک مقرر کردہ افسر کے سامنے

پیش کریگا مقرر کردہ وقت اور حالت میں، ہفتہ وار خبر کارخانے میں پھسے ہوئے بنولہ کی مقدار ظاہر کریں۔ آمدنی۔

(اَ) پیشتر ہفتے کے دوران؛ اور

(ب) کپاس کا سال شروع ہونے سے اس ہفتہ کے اختتام تک۔

(۲) مقرر کردہ افسر سب سیکشن (۱) کے تحت موصول ہونے والے ہفتہ وار خبر سے ایک "گوشوارہ" ترتیب دیگا جو اس ہفتہ کے دوران صوبے میں پسے ہوئے بنولہ کی مقدار ظاہر کریں سال کے شروع ہونے سے ہفتہ کے اختتام تک اور اس گوشوارہ کو حکومت کے بتائے ہوئے طریقے سے شائع کریں۔

(۳) سب سیکشن (۱) کے تحت اگر کسی بھی خبر میں کوتاہی کی گئی ہو تو کارخانے کا مالک جُرمانے کی سزا کا حقدار ہو گا جو ۵۰ روپے سے تجاوز کر سکتا ہے۔

(۴) اگر کارخانے کا مالک مقرر کردہ افسر کو کارخانے میں بنولہ کی پسنے کا کام بند ہونے کی اطلاع دیں تو سب سیکشن (۱) کے تحت ہفتہ وار خبر کا پیش کرنا ضروری نہیں جب تک کام دوبارہ شروع نہ ہو جائے۔

۱۳. (۱) کپاس پریس کرنے والی ہر کارخانے کا مالک کارخانے میں ہر ایک پریس کی ہوئی گانٹھ کی نشاندہی کریں مقرر کردہ طریقے سے کارخانے کیلئے مقرر کردہ طریقے سے اور سیریل نمبر کے ساتھ کارخانے سے نکالے جانے سے پہلے۔ گانٹھوں کی نشانزدگی۔

(۲) ہر ایک گانٹھ کی مقرر کردہ طریقے سے واضح طور پر نشاندہی کی جائے جو کسی بھی پچھلے سال اور رواں سال کی کپاس کی فصل سے ہو تاکہ اس کو رواں سال کی کپاس کی فصل والی گانٹھ سے الگ کیا جائے۔

بشرطیکہ کسی بھی کارخانے میں بنولہ کی پِسی ہوئی مقدار شائع نہ ہو۔

(۳) سب سیکشن (۱) یا سب سیکشن (۲) کے تحت مقرر کردہ طریقے سے نشاندہی کئے بغیر کسی بھی گانٹھ کو کارخانے کے احاطہ سے نکالا گیا تو کارخانے کا مالک ایک ماہ یا اس سے زیادہ کی قید کا مستحق ہو گا یا ۵۰ روپے کی جُرمانے کا، یا دونوں کا ہر ایک گانٹھ کیلئے۔

۱۴. (۱) مغربی پاکستان وزن اور ناپ آرڈیننس، ۱۹۶۵ء (آرڈیننس نمبر XXXIII، ترازو اور وزن۔

۱۹۶۵ء) کے مقرر کردہ وزن اور پیائش کے مقرر کردہ وان اور پیمانے کے علاوہ کوئی بھی وزن اور پیمانے استعمال نہ کیا جائے۔

(۲) اگر کسی بھی کارخانے میں کوئی بھی ایساوزن یا پیمانہ استعمال کای گیا جو سب سیکشن(۱) کے شق کے خلاف ہو تو کارخانے کا مالک ۵۰ رِوپے جُرمانے کا سزاوار ہو گا اور اگر پہلے بھی اس قسم کی جُرم میں مبتلا ہوا ہو تو جرمانہ ۵۰۰ رِوپیہ تک تجاوز کر سکتا ہے۔

تعمیری اقتضاء۔

۱۵. (۱) اس سیکشن کے تحت اس محکمہ کے لائسنس کے بغیر کوئی بھی شخص نئے کارخانے کی تعمیر یا موجودہ کارخانے کی کسی حصے کی وُسعت نہیں کر سکتا جو بنولہ یا کپاس کے بیلنے یا پریس کرنے میں اضافہ کا باعث ہو مقرر کردہ حالت اور فیس کے جمع کرنے پر۔

(۲) سب سیکشن (۱) کے تحت ایک لائسنس اس میں بتائے ہوئے عرصہ کیلئے قابلِ قبول ہو گا اور مقرر کردہ فیس جمع کرنے سے لائسنس کے دورانیہ میں توثیق ہو سکتی ہے لیکن دو سال سے زیادہ کی نہیں۔

(۳) اگر کپاس بیلنے والے ایک کارخانے کی تعمیر اس قانون کے بعد ہوئی ہو تو۔

(اَ) جِن ہاؤسز میں نہ بیل ہوئی کپاس اندر لے جانے کیلئے اور بیلی ہوئی کپاس باہر لے جانے کیلئے الگ الگ راستے مہیا کیے جائیں؛ اور

(ب) کارخانے کی تعمیر مقرر کردہ محکمہ کے رکھے ہوئے معمار کے مطابق ہونی چاہیئے۔

بشرطیکہ یہ سب سیکشن اس کارخانے پر لاگو نہ ہو جس میں رُولر جن جس کی تعداد چار سے زیادہ نہ ہو استعمال ہوتی ہو۔

(۴) کسی بھی کپاس بیلنے والے کارخانے خواہ اس قانون سے پہلے یا بعد میں تعمیر ہوئی ہو۔

(اَ) کارخانے کو سب سیکشن (۳) کے شق (اَ) اور (ب) کے مطابق لانے کیلئے اس کے ڈھانچے، پلانٹ یا مشنری میں کوئی تبدیلی یا اضافہ نہ کیا جائے؛ اور

(ب) اس قانون کے بعد کوئی بھی اضافہ خواہ ڈھانچے میں ہو پلانٹ میں

ہو یا مشنری میں، مقرر کردہ محکمہ کے معیار کے مطابق ہونی

چاہیئے۔

بشر طیکہ یہ سب سیکشن ان کارخانوں پر لاگو نہ ہو جس میں تبدیلی یا اضافے کے بعد صرف چار رُولر جن کام کر رہی ہو۔

(۵) کپاس بیلنے والے کارخانے کا مالک جو اس قانون کے لاگو ہونے سے پہلے یا بعد میں بنی ہو اپنے کارخانے میں خاص تعداد میں ڈیلنٹنگ مشین مہیا کریں جو مقرر کردہ محکمہ افیسر نے ہدایت کی ہو۔

(۶) کپاس پریس کرنے والے کارخانے کا مالک، جس میں کپاس کا نچلی منزل پر انتظام کیا گیا ہے پریسنگ ہاؤس میں مقرر کردہ افسر کیلئے فرش بندی کریں یا ایک خاص منزل مہیا کریں۔

(۷) اگر کسی بھی کارخانے کا مالک اس سیکشن کے کسی بھی شق کو تسلیم کرنے / عمل کرنے میں ناکام رہا جو کارخانے پر لاگو ہوتا ہو یا سب سیکشن (۵) کے تحت تو انہیں تین ماہ کی قید کی سزا یا پانچ سو روپے تک کے جُرمانے یا دونوں سزا سُنائی جا سکتی ہے۔

(۸) اگر کسی بھی کارخانے کا مالک سب سیکشن (۷) کے تحت کسی بھی خلاف کا مجرم قرار پایا ہو تو مقرر کردہ افسر اُسے حکم دے سکتا ہے کہ کچھ ایسی تبدیلی کی جائے یا پھر کچھ ڈیلینٹنگ مشین کارخانے میں مہیا کی جائے ایک خاص تاریخ تک افسر / محکمہ کے مطابق جو دفعہ ۳ِ، ۴ِ، ۵ِ یا ۶ِ کی شق کی تعمیل کرتی ہو جیسا معاملہ ہو۔

(۹) اگر تبدیلی یا ڈیلینٹنگ مشین مہیا نہیں کی گئی جیسا کہ کارخانے کے مالک پر سب سیکشن ۸ِ کے تحت حکم دیا گیا ہو تو مقررر کردہ افسر / محکمہ کارخانے میں بیلنے یا پروسس کرنے کا کام روکنے کا حکم دے سکتی ہے جب تک کہ تبدیلی یا ڈیلنٹنگ مشین مہیا نہ کی جائے سب سیکشن ۸ِ کے تحت۔

(۱۰) کارخانے کا مالک جُرمانے کی سزا کا مجرم قرار دے سکتا ہے جو کارخانے میں بیلنے یا پریس کئے ہوئے فی دِن کے کپاس کیلئے ۵۰ِ روپے ہو اگر سب سیکشن (۹) کے تحت حکم کی خلاف ورزی کریں۔

وضاحت۔۔۔اس سیکشن کے تحت دوسرے مماثل اقسام کے گنز، جیسے ڈبل رُولر گنز اور سا گنز جیسے کہ بیان کیے گئے ہیں سنگل رُولر گنز کے اصطلاح میں۔

مختلف قسم کی کپاس کی آمیزش کی ممانعت۔

١٦. حکومت نوٹس کے ذریعے کسی بھی علاقے میں کسی بھی کارخانے میں کپاس کے بیلنے یا پریس کرنے پر پابندی لگا سکتی ہے جو مقرر کردہ حد سے زیادہ کی مقدار میں مختلف اقسام کی ایڈ مکسچر ہو۔

کپاس کے بیچنے، ملاوٹ اور آمیزش پر سزا۔

١٧. (١) کوئی بھی کارخانے کا مالک۔۔۔

(أ) جو جانتا ہو کہ کپاس میں مقرر کردہ حد سے زیادہ بنولہ یا پانی موجود ہے یا غیر اشیاء، کاٹن ویسٹ، جِن، یا پریس موجود ہو یا ایسے کپاس کو بیلنے یا پریس کرنے دیں؛ یا

(ب) جو سب سیکشن ١٦ اِکے تحت نوٹس میں دیئے گئے علاقے میں بیلنے یا پریس کرنے یا ایسا کپاس جو مختلف اقسام کی میکسچر ہو کی بیل یا پریس کرنے کی اجازت دیں؛

تو تین ماہ کی قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے کی جُرمانہ یا دونوں کی سزا کا حقدار ہو سکتا ہے:

بشرطیکہ اگر کسی بھی کارخانے کا مالک اس سیکشن کے تحت تمام ذمہ داریوں سے بری کیا جائے اور اس کے خلاف کوئی بھی کاروائی نہ کی جائے اگر کپاس بیلنے یا پریس کرنے سے پہلے سرٹیفیکیٹ مِلا ہو۔۔۔

(i) اگر کپاس جو مقرر کردہ تناسب سے زیادہ بنولہ رکھتی ہو یا پانی دیا گیا ہو غیر اشیاء، کاٹن ویسٹ / ضائع کپاس ہو جس میں کپاس کی سیل ہو اور مقرر کردہ افسر نے اجازت دی ہو کہ کپاس کی بیل یا پریسنگ کرے اور آمیزش والی گانٹھ کی نشاندہی کریں؛ اور

(ii) جو کپاس دوسرے کارخانے میں بیلا ہوا ہو اور بیلے ہوئے کپاس کا مالک اُسے پانی، مِلاوٹ اور آمیزش سے پاک ظاہر کریں جو کہ اس قانون کے تحت قابلِ سزا ہے۔

(٢) کپاس کا کوئی بھی مالک جو جان بوجھ کر کپاس کو پانی دے جو بیلنے کیلئے یا پہلے

سے بیلے ہوئے کپاس کو پریسنگ کیلئے کارخانے میں دیں یا آمیزش بنائے یا غیر اشیاء، بیج اور مختلف اقسام کی کپاس کی آمیزش کا باعث بنے یا جو اس قسم کے کام میں مدد دیں یا نظر انداز کریں وہ تین ماہ کی قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے کی جُرمانے یا دونوں کی سزا کا مستحق ہو گا۔

وضاحت،...اس سیکشن کیلئے کپاس کو پانی ہونے نہ دیا جائے جب تک کہ کپاس میں نمی زیادہ مقدار میں نہ ہو یا کہ کہا جائے کہ کسی بھی دیئے ہوئے کپاس کی مقدار میں ایک خاص مقدار میں نمی موجود ہو۔

اس حکمنامہ کے تحت سزا کے لئے قابضین کا تعین۔

۱۸. (ا) جب کارخانے کا مالک—

(اَ) ایک شراکتی کاروبار یا انفرادی جماعت میں ہر شراکت دار اور رکن اس قانون کے تحت مقدمہ اور سزا کا مستحق ہو گا کسی بھی جرم کیلئے جس کیلئے کارخانے کا مالک سزاوار ہو؛

(ب) ایک کمپنی میں اُس کے تمام ڈائریکٹر یا نجی کمپنی میں اُس کے تمام حصہ دار اس قانون مقدمہ اور سزا کے مستحق ہونگے کسی بھی جُرم کیلئے جس کیلئے کارخانے کا مالک سزاوار ہو۔

بشرطیکہ اگر شراکتی کاروبار جماعت یا کمپنی مقرر کردہ افسر کو نوٹس کے ذریعے اطلاع دیں کہ اس نے اپنے ایک حصہ دار، رکن یا ڈائریکٹر کو منتخب کیا ہے اس سیکشن کیلئے کارخانے کے مالک کے طور پر اور اس سیکشن کیلئے وہ رکن حصہ دار یا ڈائریکٹر کارخانے کا مالک ہو گا جب تک وہ خود کارخانے کا حصہ دار رکن یا ڈائریکٹر رہنے سے انکار نہ کریں۔

جرائم کی دست اندازی۔

۱۹. اس قانون کے تحت مقرر کردہ افسر کے پہلے منظوری کے علاوہ کوئی بھی مقدمہ نہ چلائے جائے اور اس قانون کے تحت فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کے ذریعے کوئی بھی کورٹ کوئی بھی جُرم نہ کریں جو سزا کے قابل ہو۔

معاہدات کی تکمیل کیلئے غیر مستند گانٹھوں کے مسترد کرنے کا اختیار۔

۲۰. (ا) کوئی بھی شخص اگر کپاس کے گانٹھ کی خریداری کیلئے معاہدہ کریں تو اُسے چاہیئے کہ سیکشن ۱۳اِ کے تحت کارخانے کیلئے مقرر کردہ نشاندہی کے مطابق نشاندہی والی گانٹھوں کے علاوہ کوئی بھی گانٹھے مہیانہ کریں اور اگر اس نے ایسا کیا تو بغیر نشاندہی والی گانٹھ ٹینڈرڈ کی جائے گی۔

(۲) قانون شہادت ۱۸۷۲ء (۱۸۷۲ءکا I) کے اندر سیکشن ۱۱۳ کے تحت کوئی بھی مارک کیا ہوا گانٹھ مختلف پارٹیوں کیلئے خریداری کے معاہدہ کے لئے فرض کیا جائے گا کہ پریسنگ کرنے والے کارخانے سے باہر لے جانے سے پہلے اس کی نشاندہی کی گئی ہے۔

۲۱. (۱) حکومت نوٹس کے ذریعے کسی بھی علاقے میں کسی بھی اقسام کی کپاس کی اُگاؤ پر پابندی لگا سکتی ہے۔ مخصوص اقسام کی نشوونما۔

(۲) اگر کوئی سب سیکشن کے تحت دی گئی نوٹس کے باوجود اس ممنوعہ علاقہ میں مختلف قسم کی کپاس اُگائے تو وہ پانچ سو روپے کی جُرمانے کا سزاوار ہو گا۔

۲۲. (۱) حکومت کپاس کی اُگاؤ میں مِلاوٹ کے روک تھام کیلئے صوبے میں نوٹس کے ذریعے کپاس، بنولہ یا کسی خاص قسم کی کپاس یا بنولہ کی درآمد پر پابندی لگا سکتی ہے جہاں اس کی کاشت ممنوعؔ ہو ریل، سڑک، ہوا، یا پانی کے راستے کے ذریعے: مخصوص علاقوں میں کپاس کی درآمد کی امتناع کیلئے نوٹیفکیشن جاری کرنے کا اختیار۔

بشرطیکہ یہ نوٹس ایسے پیکج کی ترسیل پر نہ ہو جس میں کپاس کی کسی بھی قسم کی نمونے موجود ہو جو دس پاؤنڈ سے زیادہ کی وزن کی نہ ہو۔

(۲) کسی بھی کپاس کی کسی بھی شخص کو سُپردگی یا کسی بھی شخص سے موصولیت کسی ایسے علاقے میں جہاں اس کی ترسیل ممنوع ہو غیر قانونی ہو گا جب تک کہ وہ شخص لائسنس نہ رکھتا ہو کہ ایسے علاقے میں کپاس کی ترسیل کریں۔

۲۳. (۱) تاہم ریلوے ایکٹ ۱۸۹۰ء (۱۸۹۰ء،IX) کے تحت یا کسی بھی قانون کے تحت جو اُس وقت لاگو ہو کوئی بھی شخص جو ٹرانسپورٹیشن کے لئے سامان حاصل کریں ریل، سڑک، پانی یا کسی بھی ذریعے سے کسی بھی ایسے علاقے میں اپنی کپاس حاصل کریں یا لے جائیں جب تک پیکج لے جانے والا اس سرٹیفیکیٹ کی سند کاپی نہ مہیا کر سکیں جس میں ایسے سامان کی لے جانے کی اجازت ہو ایسے علاقے میں۔ غیر قانونی کپاس لے جانے سے انکار۔

(۲) لائسنس کی ایک مستند کاپی فہرست یا انوئیس کے ساتھ منسلک کی جائے اور سُپرد کیا ہوا سامان کو اپنے ہمراہ اس کے مقام تک پہنچایا جائے اور مقرر کردہ طریقے سے اس کے ساتھ پیش آئیں۔

۲۴. (۱) کوئی بھی کپاس جس کی برآمد نوٹس میں دی گئی علاقے میں ممنوع ہو جس کی کسی علاقہ میں کپاس کی آمد پر

کوئی بھی شخص وہ پیکج اس ترسیل کرنے والے سے نہ لے اور نہ دے ایسی ممنوع علاقے میں جب تک کہ یقین نہ ہو جائے کہ مال ترسیل کرنے والے یا بنولہ حاصل کرنے والا شخص سامان ترسیل کرنے والے کے لائسنس یافتہ ہونے سے مطمئن نہ ہو یا اگر سامان کے حاصل کرنے کے ۱۴ دِن کے اندر سامان ترسیل کرنے والا یا اُس کی جگہ کوئی بھی شخص سامان لے جانے کیلئے نہ آیا تو وہ شخص وہ کپاس اُس کی جگہ تک واپس پہنچائے جہاں سے سامان آیا ہے کہ سامان کی ڈیلیوری نہیں موصول ہوئی یا سامان کے حاصل کرنے سے انکار کیا گیا ہے۔ — طریقہ کار۔

(۲) کوئی بھی شخص جو واپس کیا ہوا کپاس حاصل کریں سب سیکشن (۱) کے تحت سامان ترسیل کرنے والے کو نوٹس کے ذریعے آگاہ کریں کہ حوالگی پیکج کے مقرر کردہ مقام تک یا وہاں سے جتنا بھی خرچہ آیا ہو خواہ ریل کے ذریعے ہو یا کسی دوسرے ذریعے سے سامان ترسیل کرنے والا اُسے ادا کریں۔

(۳) کوئی بھی شخص جو سیکشن ۲۲ یا ۲۳ کی شق کی خلاف ورزی کریں یا جو ایک خاص وجہ کے بغیر اس سیکشن کے سب سیکشن ۱ کے خِلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی بھی کپاس سامان ترسیل کرنے والے کو یا کسی دوسرے شخص کو دے تو پہلے خلاف ورزی پر ایک ہزار روپے جُرمانہ دے گا اور دوسری خلاف ورزی پر تین ماہ کی قید یا پانچ ہزار روپے کی جُرمانہ یا دونوں کی سزا کا مستحق ہو گا۔

۲۵. حکومت کسی بھی کپاس خواہ وہ تمام طور پر یا آدھے طور پر بونے کیلئے خالص بیج حاصل کرنے کیلئے ہو، کے بارے میں حکم دے سکتی ہے کہ کپاس کی بیل نہ کی جائے خاص اجازت کے بغیر مقرر کردہ افسر سے جو کہ ایسے حالات میں دی جا سکتی ہے۔ — خالص بیج۔

۲۶. (۱) حکومت نوٹس کے ذریعے کسی بھی کپاس کی زیادہ اور کم قیمت مقرر کر سکتی ہے کسی بھی کپاس مارکیٹ میں بھیجنے کیلئے۔ — کپاس کے نرخ کا انتظام۔

(۲) جو کوئی بھی سب سیکشن کے تحت دیئے گئے نوٹس کی خلاف ورزی کریں زیادہ پیسے دینے لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کسی بھی مارکیٹ یا نوٹس میں دیئے گئے علاقے میں، کسی بھی کپاس کی قسم کیلئے زیادہ قیمت مانگے یا کم قیمت دے مقرر کردہ قیمت سے اس مارکیٹ یا علاقے میں تو چھ ماہ کی قید یا ایک ہزار روپے کی جُرمانہ یا دونوں کی سزا کا حقدار ہو گا۔

۲۷. حکومت نوٹس کے ذریعے کپاس کی درجہ بندی اور منڈی میں خرید و فروخت ضابطے کے اندر لا سکتی ہے۔

کپاس کی خرید و فروخت اور درجہ بندی۔

۲۸. کوئی بھی مقدمہ کسی بھی شخص جو اس قانون کے تحت کوئی بھی کاروائی نیک نیتی سے کرے، نہ چلایا جا سکے گا۔

اس حکمنامے کے تحت اقدامات لینے والے اشخاص کا تحفظ۔

۲۹. حکومت نوٹس کے ذریعے کسی بھی کارخانے یا کارخانوں کی ایک کلاس کو اس قانون کی کسی بھی شق سے مستثنٰی قرار دے سکتی ہے۔

اس حکمنامے اور رُولز سے استثناء کا اختیار۔

۳۰. (۱) حکومت نوٹس کے ذریعے اس قانون کو مؤثر بنانے کیلئے دستور / ضابطہ بنا سکتی ہے۔

حکومتی اختیار برائے رُولز سازی۔

(۲) خاص طور پر اور بغیر کسی تعصب کے مذکورہ طاقت کے عام اُصولوں کیلئے ایسے ضابطے / دستور مندرجہ ذیل تمام معاملات کیلئے مہیا کی جائے:—

(اَ) بورڈ اور ایڈوائزری کمیٹی کے کردار اور قانون؛

(ب) انسپکٹر کے انتخاب، طاقت اور کردار / منصب؛

(ج) کارخانوں کو چلانے کے لئے لائسنس کی منظوری کی حالات / معاملات؛

(د) وہ رجسٹر جس میں کارخانے کا مالک تمام ریکارڈ اور خبر رکھتا ہو اُس کا معائنہ؛

(ہ) بیلنے اور پریسنگ والے کارخانوں کو خاص نشاندہی کیلئے الاٹمنٹ؛

(و) وہ طریقے جس میں گانٹھوں کی نشاندہی کی جاتی ہو؛

(ز) سب سیکشن ۳ یا ۵ کے تحت کپاس اور گانٹھوں کے معائنہ کیلئے مقرر کردہ افسر؛

(ح) وہ اشیاء جس میں کپاس آمیزش موجود ہو؛

(ط) سیکشن ۱۰، ۱۱ اور ۱۲ کے تحت خبر کی اوقات؛

(ي) سیکشن ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۲ اور ۲۵

کے لئے مقرر کردہ افسر کا انتخاب؛

(ک) سیکشن ۱۵ کے تحت تمام احکامات کی جانچ پڑتال؛

(ل) وہ فیس جو کارخانے کا مالک، کپاس کا ڈیلر یا کمپنی کا منیجر حکومت کے مقرر کردہ ریٹ کے مطابق ادا کرتا ہو تا کہ کپاس کی فصل سے متعلق زراعت کو بہتر بنایا جائے اور اس قانون کی عمل داری کے اخراجات کیلئے؛

(م) طریقے جس میں فیس وصول اور دوبارہ پایا جائے؛ اور

(ن) باقی کسی بھی معاملات کو جس کیلئے اس قانون کی شق پر عمل درآمد ضروری ہو۔

۳۱. [........] منسوخی واستثناء۔